

جن بین سم، ان کے غائب ہونے سے ان کی مرضی سے نامزد شدہ، مناسب آبادی کے مطابق شامل ہوں۔
۹۔ تمام مسلم حکومتوں کو اپنے ان رہنما بھرتی مسلم اقلیتوں کا ایک خصوصی سیل محکمہ خارجہ کے تحت قائم

ملا وہ پچھلے فسادات پر تحقیقی کام کر کے رپورٹ مکمل کرے۔ اس سبیل کی طرف سے ہر سال مسلم اقلیتوں کے
متعلق ایک سالانہ رپورٹ (YEAR BOOK) شائع ہونا چاہیے۔

پاکستان کے لیے ایسا ایک ایسا ادارہ بنایا جائے جس میں ان اقلیتوں پر کیا جانے والا
توجہ جاتی مسلمانوں کے حسب سابق ایک ایک سال میں پانچ پانچ سو مرتبہ ہولی کیسی جاتی رہے گی۔

ان کے حقوق کی برقرار رکھنے کے لیے

تینتیس سالوں کے اوراق پر خونِ مسلم سے لکھی گئی ہے، اور اس کے ساتھ بھارت کے اس اذیت ناک رویے
کو جو وہ اپنے پڑوسی مسلم ملک پاکستان کے خلاف اختیار کئے ہوئے ہے، جب سامنے رکھتا ہوں تو مجھے
بڑھ کر تکلیف پاکستان ہی کے بعض بھارت نواز عناصر کے اظہار سے ہوتی ہے۔

یہ وہ عنصر ہے جو ہزار مسلمانوں کی تباہی کے عین دوران میں بھی بھارت سے دوستی کے راگ الاپتا
ہے۔ اس کے کئی افراد بھارت میں جا کر ریڈیو اور پریس سے ایسی باتیں کرتے ہیں گویا وہ پاکستانی نہیں ہیں۔

پاکستان میں وہ روس اور بھارت کے حلقہ ہائے اثر اندازی (LOBBIES) سے سمجھ رہتے ہیں۔
بھارت سے کوئی سرکاری یا ادبی و صحافی شخصیت داخل ہو جائے تو دعوتیں کرتے ہیں اور پچھے جاتے ہیں۔

ماتحتوں پر تلک لگاتے ہیں، بھارت کا ٹیلی وژن دیکھے بغیر ان کا کھانا اہم نہیں ہوتا اور میاں آقا علی
لطف اندوز ہوئے بغیر ان کا ہفتہ مکمل نہیں ہوتا۔ ان لوگوں میں اس دیہاتی جتنی غیرت بھی نہیں جو اپنے بھائی
کے قاتل سے ملنے تک کا رومار نہیں ہوتا، اور یہاں یہ حال کہ ہزار ہزار بھائیوں کے قاتلوں کے گلے میں
ہار ڈالے جاتے ہیں۔ پاکستان کو جو بھی کمزوریاں اور مشکلات لاحق ہیں وہ اس عنصر کی وجہ سے ہیں۔